Surah Taha - Juz-16

Lesson No 158 (1-16)

Root Words

لتشقیٰ - شقو - بدبختی، کسی کا دل سخت ہو جانا - شفیق القلب

شقی - opposite سعادت مند ہے

شقا ← تھکاوٹ، تکلیف کے معنی

تذکرۃ - ذکر - یاد دہانی - کسی کے پاس کوئی چیز موجود ہو اور وہ بھول جائے تو آپ یاد دہانی کروا دیں۔

تنزیل - نزل - کسی چیز کو نہایت اہتمام + ترتیب + تدریج کے ساتھ اتارنا۔

العلی - علو - اعلیٰ، علیاء ← بہت زیادہ اونچا، سب زیادہ
مذکر، مؤنث، بلند

استوی - سوی - برابر + ٹھیک کرنا + درست کرنا، مساوی

تحت - opposite - فوق - نیچے

الثری - ثری - گیلی مٹی جو صرف زمین کھودنے پر نکلتی ہے - ثریا (کہکشاں، بلندی، Glaxies، انتہائی بلندی)

تجھر - جھر - ظاہری طور پر کسی بات کو اونچی آواز میں کہنا۔

اخفی - خفی - بہت زیادہ چھپی ہوئی بات

اسماء - سمو - نام، ہر چیز کی بلندی

الحسنی - حسن - بہت اچھے - مؤنث ← احسن - مذکر

امکثو - مکث - کسی چیز کے انتظار میں ٹھہرنا۔

انست - انس - مانوس ہونا، کوئی چیز دیکھنا

انگارہ، جلتے انگارے

① بقبس - قبس - آگ کا وہ شعلہ جو کسی آگ سے لیا جائے - اقتباس

② جذوۃ - سورت قصص، آیت نمبر 29 - ایسا انگارہ جس میں شعلہ ختم اور اوپر راکھ ہو گئی ہو۔

شہاب، ثاقب

③ **شہاب** - وہ شعلہ جس میں چمک + آگ (راکھ) دونوں ہوں۔

فاخلع - خلع - کسی چیز کو دوسری چیز سے علیحدہ کر کے اتارنا۔
صورت حال یا ں جیسے دے کر شوہر سے علیحدگی لے لے۔

نعلیک - نعل - جوتی / جوتے

بالواد - وادی (ا،و،د) - وادی - دو پہاڑوں کے درمیان کی جگہ کو وادی کہتے ہیں۔

طوی - خاص جگہ / وادی کا وہ حصہ یا ں وادی جس میں موسیٰ کو ارشاد نے نبوت عطا کی تھی۔ طور کا ایک حصہ

افتر ثت - خیر - میں نے چن لیا تم کو۔ یا اختر

فتردی - ردی - کوئی چیز بلندی سے زمین پر گر پڑے اور ہلاک ہو جائے۔ ضائع ہو جائے۔
یا ں زمین سے نکلوں اگر گڑھے میں گرا دیا جائے۔

Surah Taha

Tafseer — Lesson # 158 (1 - 16)

- مکی
- 135 آیات
- 8 رکوع

- ابن عباسؓ روایت کرتے ہیں۔ کہ طٰہٰ کے معنی ہیں اے شخص اے رجل جس سے مراد آپؐ ہیں۔
- عبداللہ ابن عمرؓ روایت کرتے ہیں کہ طٰہٰ کے معنی ہیں اے حبیب اے میرے پیارے۔ مراد آپؐ ہیں

* ایک روایت کے مطابق "طٰہٰ" اور "یٰسین" نبی کریم کے اسمائے گرامی میں سے ہے۔

* سنن دارمی - میں ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے زمین و آسمان کی پیدائش سے بھی 2000/دو ہزار سال پہلے سورۃ طٰہٰ کی تلاوت فرشتوں کو سنائی فرشتوں نے کہا بڑی مبارک ہے وہ امت جس پر یہ نازل ہوگی مبارک ہیں وہ سینے جو حفظ کریں گے مبارک ہیں وہ زبانیں جو اسکو پڑھیں گے

* ایک روایت کے مطابق
طٰہٰ - اللہ کا نام ہے - اس کے بارے میں اہل علم کی یہ رائے ملتی ہے۔
طٰہٰ نام کے بارے میں اہل علم کے 9 قول ہیں۔

* حروف مقطعات میں سے ہے جو آیت متشابہات میں سے ہے۔

← سورۃ طٰہٰ کا دوسرا نام سورۃ کلیم ہے

موسیٰ کا واقعہ تفصیل سے بیان ہوا ہے۔

← نزول کا سبب

آپ ﷺ اور صحابہ قرآن پڑھتے اور عمل کرتے اور باقی غیر مسلم انکا مذاق اڑاتے تھے۔ یہ سورۃ طٰہٰ نازل ہوئی کہ آپ ان سے پریشان نہ ہوں بلکہ ان لوگوں کا یہی کام ہے۔

ابن اسحاق + ابن ہشام ← تفاسیر کی بنیادی
دو کتابیں جن سے لوگ تفاسیر لکھتے رہے ہیں۔

← حضرت عمرؓ یہ سورت سن کر پگھل گئے۔

واقعہ

ابن اسحاق سے روایت ہے

حضرت عمرؓ ایک دن تلوار لائے کہ محمدؐ کے قتل کرنے کے ارادے
سے نکلے۔ راستے میں عبد اللہ ابن نعیم مل گئے۔
کہاں جا رہے ہو۔ کہا اس کو قتل کرنے جا رہا ہوں جس
نے تفرقہ ڈال رکھا ہے اور ہمارے دین کو برا کہہ رہا ہے۔
کہا کیا تمہیں ان کا قبیلہ بنو عبد مناف چھوڑ دے گا۔
اپنی بہن اور بہنوئی کی خبر لو جو دین قبول کر چکے۔
بات سن کر وہیں سے پلٹ گئے۔ ان کے گھر
حضرت خباب بن ارتؓ دونوں کو سورۃ طٰہٰ
پڑھا رہے تھے۔ جب انہیں پتہ چلا کہ عمر ابن خطاب
آ رہے ہیں۔ حضرت خباب چھپ گئے اور صحیفہ
ان کے بہن نے چھپا لیا۔ کہا مجھے پتہ چلا ہے کہ
تم مسلمان ہو گئے۔ بہنوئی سعید بن زید پر ٹوٹ
پڑے۔ دونوں کو زخمی کر دیا۔
پھر صحیفہ مانگا۔ ان کو پاک ہونے کو کہا۔
پڑھ کر کہا یہ کلام بڑا اجمل اور پاک ہے۔
تو حضرت خبابؓ نے سن کر کہا کہ اللہ نے نبی کریمؐ کی
دعا قبول کر لی گئی۔

① حالات بہت سخت تھے مسلمانوں کے ③ دوا کے ساتھ دعا بہت
② عورتوں کے کردار بڑے مضبوط ہیں لازمی ہے۔

1- حروف مقطعات

2- ہمیں اتارا ہم نے آپ پر قرآن اس لیے کہ آپ مصیبت میں پڑ جائیں / پریشان ہو جائیں۔

یہ انداز کیوں اپنایا:

آپ کو تبلیغ / دعوت کے کام میں جو تکلیف تھی جو اٹھا رہے تھے پریشانی ۔ اس کے مقابلے میں یہ تسلی ہے۔
آپ کے ساتھیوں کا حال یہ تھا کہ تمام دن عبادات میں مشغول رہتے اور تہجد گزار تھے۔ رات رات عبادت کرنا۔ لمبی لمبی قراءت کرنا کیونکہ سورۃ مزمل آچکی تھی۔ لیکن آپ اور صحابہ دن میں نہ صرف کفار کو قرآن کی دعوت دیتے اور پکارتے تھے۔

(1) آپ کا کام - صرف اسکو پہنچا دینا ہے آپ نذیر اور بشیر ہیں۔ لوگ دین کے دائرے ایمان لانا آپ کا تو یہ کام نہیں ہے۔

(2) سورۃ المزمل - دوسرا رکوع - جتنا آرام سے پڑھا جائے پڑھو ہیں۔

3- تاکہ یاد دہانی کروائی جائے (جیسے کسی کے اندر پہلے سے وہ چیز موجود ہے بس اب اسکو یاد کروانا ہے یاد دہانی کروانی ہے)۔
قرآن خارجی نہیں ہے۔ قرآن انہی حقائق کو یاد کرواتا ہے جو انسان کی فطرت میں ہے۔

دین + قرآن ← ہیں فطرت میں۔

قرآن تذکرہ اس شخص کیلئے ہے جو ڈرتا ہے۔ اپنی کو فائدہ دے گا۔

علم والے یہی کرتے ہیں۔

قرآن سے فائدہ اٹھانے کیلئے خشیت کا پیدا ہونا بہت ضروری ہے۔ تقویٰ کا پیدا ہونا بہت ضروری ہے۔

(اُن دیکھے رب سے ڈرنا)

4 - بڑے اہتمام اندازِ ترتیب کے ساتھ اتارا گیا تاکہ سمجھ آجائے۔
یہ اللہ زمین و آسمان کے خالق کی طرف سے اتارا گیا ہے۔
سات آسمان اور زمین اور انکے درمیان کی چیزیں، مخلوقات

5 - اللہ تعالیٰ کا مزید تعارف

اللہ تعالیٰ انسان کو ساری چیزیں دے کر بھول نہیں گیا بلکہ راہنمائی کیلئے قرآن دیا۔ اور عرش پر بیٹھ کر حکمرانی کر رہا ہے۔

کرسی سے مراد — قدم رکھنے کی جگہ، علم، قدرت، سلطنت، بادشاہی،
بعض لوگوں کے مطابق — عرش
(اللہ کی صفات کا تعارف) ← بغیر کسی تفسیر کے اس پر عمل کریں۔
جگہ

7 - اللہ کے علم، قدرت، حکمت کا احاطہ کیا جا رہا ہے۔
جو کچھ زمین کے اندر، آسمان میں، اوپر، دونوں کے درمیان سب کچھ اللہ تعالیٰ کا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی مالک ہیں۔

شرک کی نفی کی گئی ہے۔

زمین کے نیچے اور آسمان کے اوپر سب اللہ کا ہے — مخلوقات کا علم صرف زمین کے اوپر ~~[illegible]~~ تک کا ہے۔

CamScanner

رحمن ، اللہ ← ذاتی نام
باقی نام ← صفاتی نام

Earth Research

زمین کی بناوٹ تین نہیں ۔ بلکہ ایک ایسا غلاف ہے جو زمین
بنا ہوا گہ اندر رکھا ہے۔

چار باتیں

① آسمان اور زمین میں رہنے والی مخلوق
② آسمان " " کے درمیان
③ زمین کے اندرونی حصہ اور وہاں کی مخلوق
④ آسمان کے اوپر اور " "

تقاضہ ہے اللہ کی ملکیت کا

← خالق اللہ ہے ۔ جو خالق ہے وہی مالک ہے اور جو مالک ہے وہی
حاکم ہے
مخلوق بن جائیں ، مملوک بن جائیں
محکوم بن جائیں۔

7 - اور اگر تم اونچی پکار کر بات کرو — اور اللہ تو سب جانتا ہے
بھید کو اخفی کو ۔

سِرّ ← راز کی بات ، پوشیدہ بات ، سرگوشی کے انداز میں
جو راز ساتھ لیے
الگ کر کے کہیں
صاحب سِرّ تھے

اخفی ← وہ بات جو دل میں آئے زمین میں آئے لیکن
زبان پر نہ آئے ۔

خفی — وہ بات جو دل میں آئی لیکن زبان پر نہیں
اخفٰی — وہ بات جو ابھی دل میں نہیں آئی لیکن بعد میں
آئے گی ۔

← اللہ تعالیٰ تو دل کے نہاں خانوں میں چھپی باتوں کو بھی جانتا ہے۔
" ہر مخفی بات کو جانتا ہے وہ اس کی رہنمائی کرے گا۔ جس میں
دریہ وہی اُس میں بھی کوئی حکمت ہے ۔

سورۃ مریم - آیت نمبر 30

سورۃ مریم - آیت نمبر 64

اللہ تعالیٰ کو خوب پتہ ہے کس کو اولاد دی کس کی دعا قبول کی وہ بھولا نہیں ہے۔ وما کان ربک نسیا ۰

اللہ تعالیٰ کا تعارف → 1-7

8 → مقصد

8- اللہ ہی آپ کا معبود ہے اسکو معبود بنا لیں کسی سے ڈرنے کی ضرورت نہیں۔ اور اچھے ناموں سے اللہ کو یاد کرو۔

• اللہ کے 99 نام یاد کرنے والا - سیدھا جنت میں جائے گا۔ ان اسماء کا عکس آپ کی زندگی میں نظر آنا چاہیے۔

→ امام نووی کا کہنا ہے کہ علماء کا اس پر اتفاق ہے کہ اللہ کے 1 ہزار نام ہیں۔

→ آپ نے صحابہ کو - دعائے قرآن یاد کرنے کی دعا میں بھی دعا یاد کروائی جس میں اللہ کی تعریف ہے مختلف ناموں سے۔

9- تمہیں کیا موسیٰ کی خبر بھی پہنچی ہے۔ اللہ کے بڑے جلیل القدر نبی پیغمبر ہیں۔ ← اگر نہیں پتہ تو ہم تمہیں بتاتے ہیں

→ موسیٰ نے 10 سال کا طے شدہ وقت مدین میں شعیب کے ساتھ گزارا اور وہیں انکی بیٹی سے نکاح ہوا۔ 10 سال کے بعد موسیٰ کو خیال

آیا کہ اپنے آبائی وطن (مصر) پلٹ جانا چاہیے۔ موسیٰ جب نکل پڑے اس پھر رات کا وقت ہو گیا۔ ٹھنڈ تھی۔ بیوی ساتھ تھیں اور حاملہ تھیں۔ سخت اندھیرا تھا اور راستہ بھی بھول گئے۔ سمجھ نہ آئے کہ کیا کریں۔ پھر کہیں دور روشنی نظر آئی۔ پھر گھر والوں سے کہا کہ یہاں ٹھہریں میں وہاں پتہ کرتا ہوں کہ روشنی سے راستے کا پتہ چل جائے۔ یا سردی لگے تو آگ کا انتظام کر گے۔

بیان اس واقعہ کا ذکر — مقصد

کیونکہ آپ سے پہلے شریعت تو موسیٰ کے پاس تھی اُن کی قوم وارث تھی۔ انہوں نے بھی بہت سخت حالات کا سامنا کیا ہے۔

10 - آگ نظر آئی - یا تو میں آگ لے آؤں گا۔
یا راستہ پوچھ لوں گا۔

11 - وہاں پہنچنے پر موسیٰ کو آواز دی گئی -

12 - بے شک میں آپ کا رب ہوں اپنے دونوں جوتے اتار دیجیے اور آپ اس وقت مقدس وادی طویٰ میں ہیں -

← ایک درخت تھا جس میں آگ جھوم رہی تھی - جتنی آگ بھڑک رہی تھی اتنا ہی درخت سرسبز ہو رہا تھا۔ اور کچھ بھی نہ تھا اس جگہ۔

اللہ تعالیٰ کہہ رہے ہیں — جس کو تم آگ سمجھ بیٹھے ہو وہ میں ہوں
ربوبیت کا حق ادا کرنا ← تمہارا رب —
چاہیں۔

← جوتے اتارنے کی دو وجوہات

- جوتیاں اتارنا ، مشرف + تکریم دونوں سے ، عبادت کی بات ہے۔
- موسیٰ کے جوتے — گدھے کی کھال کے تھے ـ اس لیے اتروا دئے
وادی کی پاکیزگی کی وجہ سے ۔ وادی کی تعظیم کیلئے۔

← ایک آواز آئی ۔ کیا ان سے آواز نہیں ہے — وہ سب سننے لگے
ہمہ تن گوش ہو گئے ۔

← اہم نقطہ

موسیٰ کو حکم دیا تھا کہ میں راستہ ڈھونڈ رہا ہوں اور پھر اللہ سے ہم کلام ہو رہے ہیں تو اصل میں راستہ ڈھونڈنا ہی یہ ہدایت کا سرچشمہ تھا۔

← مصر جزیرہ نما سینا / کوہ سینا

— وادی طویٰ اللہ تعالیٰ نے موسیٰ کو تجلی دی اور یہ مشرف مل گیا زمین کے اس ٹکڑے کو۔

13- اور میں نے تم کو چن لیا ہے (نبوت / رسالت کیلئے)
موسیٰ کو نبوت کیلئے چن لیا گیا اور اللہ تعالیٰ ان سے ہم کلام ہوئے۔
توجہ اور احترام سے سنیے۔ 'فاستمع' (1)
ادب سے سنیے۔ جو وحی کی جا رہی ہے۔

14-
سب نبیوں کو پہلی دعوت یہی دی گئی ہے۔ **عقیدہ توحید**
دنیا نے ہمیشہ اللہ کو مانا ہے لیکن اللہ کو ایک نہیں مانتے
اسی شرک کی نفی کی جا رہی ہے۔
جب اللہ تعالیٰ ہی معبود ہیں تو پھر انہی کی عبادت کی جائے۔

* طویل حدیث کا مجموعہ

حضرت معاذ — وہ حضرت محمد ﷺ معاذ بن جبل کے ساتھ سفر کر رہے

تھے۔ انکو مخاطب کر کے پوچھا مجھے پتہ ہے کہ اللہ کا حق کیا
ہے بندوں پر؟ کہا آپؐ اور اللہ تعالیٰ جانتے ہیں۔
کہا اللہ کے ساتھ کسی کو ذرہ برابر شریک نہ ٹھہراؤ۔
اور بندوں کا اللہ پر حق کہ انکو آگ میں نہ ڈالا جائے۔

تیری دعوت — اللہ کا ذکر + اقیمو الصلوٰۃ
(انفرادی + اجتماعی)

دونوں — اس میں عقیدہ توحید + عہد الست کی یاد دہانی
انسان کو کروائی جاتی ہے۔

سورۃ مریم - 59 — جس نے نماز کو ضائع کیا
اس نے دین کو ضائع کیا۔

نماز — سب سے موثر ذریعہ ہے ذکر۔

- میں یاد آ جاؤں تو نماز پڑھنی شروع کر دیں۔
- نماز پڑھو تو میں یاد آؤں۔

1. توحید کی دعوت
2. بندگی کی "
3. نماز / ذکر "
14. قیامت کی گھڑی آنے والی ہے۔ -15

بے شک قیامت کی گھڑی آنے والی ہے میں کیا؟ مقررہ وقت
کو خفیہ رکھا گیا ہے تاکہ ہر نفس اپنے مطابق / اپنی کوشش
کر کے عمل کر سکے / بدلہ پا سکے۔

میں اسکا وقت ظاہر کرنے والا ہوں تاکہ ہر نفس اپنی کوشش

کے مطابق بدلہ پا سکیں۔

اخفیٰ — ضرور اور شدت ہے۔

نیابت + کہ قیامت آکر رہے گی۔

آنا ہی

* نہ بتانے کا مقصد — تاکہ لوگ active رہ کر عمل کریں۔

← **چھپانا / ظاہر کرنے کا مقصد — تاکہ ہر نفس اپنی سعی کے مطابق بدلہ لے۔**

یعنی کوئی بھی جتنے مرضی بڑے گھر، حسب نسب سے ہو سب کو اپنے عمل کے مطابق بدلہ ملے گا۔

پہلی رائے

16- انسان ہو کہ ایسا شخص جو ایمان والا نہ ہو اور اپنی خواہشات کی پیروی کرتا ہے تمہیں قیامت کی حقیقت سے / آخرت پر یقین سے روک نہ دے تو پھر تباہی اور بربادی تمہارا مقدر بنے گی۔

عنہا سے مراد — مختلف رائے ① صلوٰۃ - عنھا

دوسری رائے بھا — قیامت - الساعۃ

← تمہیں نماز سے وہ شخص روکے گا جو خود آخرت پر یقین نہیں رکھتا۔

تیسری رائے عنھا + بھا — دونوں سے مراد قیامت ہے

یہود نے بھی — غافل + آخرت کے یقین کو ضائع کر دیا تھا۔

← صحبتِ صالحہ اختیار کریں۔ شر سے بچیں

CS CamScanner